PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

ONE NATION ONE PASSION

خواتین کھلاڑیوں کے لیے سینٹرل کنٹریکٹ برائے سیزن 22-2021 کا اعلان

- سینٹرل کنٹریکٹ کی فہرست میں 12 خواتین کرکٹرز شامل
- تمام کٹیگریز کے ماہوار وظیفے میں 10 فیصد اضافہ
- جویریہ خان اور بسمہ معروف اے کٹیگری میں برقرار، ندا ڈار کی بی کٹیگری میں ترقی
- پی سی بی ویمنز کرکٹر آف دی ایئر 2020، فاطمہ ثناء کو کٹیگری سی میں جگہ مل گئی، کائنات امتیاز اور نشرہ سندھو بھی کٹیگری سی کا حصہ بن گئیں
- فاطمہ ثناء کے علاوہ گزشتہ سال ایمرجنگ کنٹریکٹ حاصل کرنے والی تمام کرکٹرز رواں سال بھی ایمرجنگ کٹیگری میں شامل

لاہور، 28 جون 2021ء:

پاکستان کرکٹ بورڈ نے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی خواتین کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ویمنز سینٹرل کنٹریکٹ برائے سیزن 22-2021 کا اعلان کردیا ہے۔ رواں سال 12 خواتین کرکٹرز کو کنٹریکٹ سے نوازا گیا ہے۔ گزشتہ سال یہ تعداد 9 تھی۔

ان تمام کھلاڑیوں کے لیے اعلان کردہ کنٹریکٹ یکم جولائی سے لاگو ہوں گے۔ ان 12 کھلاڑیوں کو سینٹرل کنٹریکٹ کی اے، بی اور سی کیٹگریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ ایمرجنگ کنٹریکٹ کی لسٹ میں بھی 8 کھلاڑی شامل ہیں۔

ویمنز سنٹرل کنٹریکٹ برائے سیزن 22-2021:

کٹیگری اے۔ بسمہ معروف اور جویریہ خان

کٹیگری بی۔ عالیہ ریاض، ڈیانا بیگ اور ندا ڈار

کٹیگری سی: انعم امین، فاطمہ ثنا، کائنات امتیاز، ناہیدہ خان، نشرہ سندھو، عمیمہ سہیل اور سدرہ نواز

ایمرجنگ ویمنز کنٹریکٹ برائے سیزن 22-2021:

عائشہ نسیم، کائنات حفیظ، منیبہ علی صدیقی، نجیہہ علوی، رامین شمیم، صباء نذیر، سعدیہ اقبال اور سیدہ عروب شاہ

انٹرنیشنل اور ڈومیسٹک کرکٹ میں گزشتہ ایک سالہ کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان تمام کھلاڑیوں کو کنٹریکٹ دیئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں آئندہ ڈومیسٹک کرکٹ اور مستقبل میں قومی خواتین کرکٹ ٹیم کی مصروفیات کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔

قومی خواتین کرکٹ کو دورہ ویسٹ انڈیز کے بعد اب 2 ٹی ٹونٹی اور 3 ون ڈے انٹرنیشنل میچز کے لیے اکتوبر میں انگلینڈ کی میزبانی کرنی ہے۔ قومی خواتین کرکٹ ٹیم کو دسمبر میں آئی سی سی ویمنز ورلڈکپ کوالیفائر میں شرکت کرنی ہے۔ آئندہ سال پاکستان کو آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈکپ اور کامن ویلتھ گیمز میں بھی شرکت کرنی ہے۔

قومی خواتین کرکٹ ٹیم نے جنوری 2021 میں جنوبی افریقہ کا دورہ کیا تھا، جہاں سے اسکواڈز مبابوے روانہ ہوا تھا تاہم کورونا وائرس کی عالمی وباء کے باعث وہ دورہ مکمل نہ کیا جاسکا۔ علاوہ ازیں، سیزن 21-2020 میں پی سی بی نے قومی سہ فریقی ٹی ٹونٹی ویمنز چیمپئن شپ کا بھی انعقاد کیا تھا۔

جنوبی افریقہ کے خلاف تین ون ڈے انٹرنیشنل میچز کی سیریز میں دو نصف سنچریاں اسکور کرنے والی واحد کرکٹر ندا ڈار کو سینٹرل کنٹریکٹ کی کٹیگری سی سے بی میں ترقی دی گئی ہے۔ وہ جنوبی افریقہ کے خلاف ون ڈے انٹرنیشنل سیریز میں سب سے زیادہ رنز بنانے والی دوسری کھلاڑی تھیں۔

گذشتہ سال پی سی بی ویمنز ایمرجنگ کرکٹر آف دی ایئر کا ایوارڈ جیتنے والی فاطمہ ثناء کو سی کیٹیگری میں ترقی مل گئی ہے۔ وہ اس سے قبل ایمرجنگ کیٹیگری کا حصہ تھیں۔ 19 سالہ کرکٹر نے ڈومیسٹک ٹی ٹونٹی ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین میچوں میں چار وکٹیں حاصل کی تھیں۔ اس دوران انہوں نے تین اننگز میں ناقابل شکست رہتے ہوئے 95 رنز بھی بنائے تھے۔

اس ٹورنامنٹ کی بہترین کھلاڑی قرار پانے والی کائنات امتیاز کو بھی موجودہ کنٹریکٹ کی سی کیٹیگری میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے ٹورنامنٹ کی چار اننگز میں 111 رنز بنانے کے ساتھ ساتھ تین کھلاڑیوں کو بھی پویلین کی راہ دکھائی تھی۔

نشرہ سندھو کو بھی کیٹیگری سی کا کنٹریکٹ پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے ڈیانا بیگ (9 وکٹیں) کے بعد گزشتہ سیزن میں پاکستان کی جانب سے ون ڈے انٹرنیشنل میں سب سے زیادہ (6 وکٹیں) حاصل کی تھیں۔

جنوبی افریقہ میں پاکستان کی قیادت کرنے والی جویریہ خان ویسٹ انڈیز کے خلاف 30 جون سے شروع ہونے والی سیریز میں بھی قومی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتانی کریں گی۔ تین ٹی ٹونٹی اور پانچ ون ڈے انٹرنیشنل میچز میں قومی ٹیم کی قیادت کرنے والی جویریہ خان کو سینٹرل کنٹریکٹ کی ٹاپ (اے) کیٹیگری میں برقرار رکھا گیا ہے۔ ان کے ساتھ بسمہ معروف بھی اسی کیٹیگری کا حصہ ہیں۔

فاطمہ ثناء کے علاوہ گزشتہ سال ایمرجنگ کنٹریکٹ حاصل کرنے والی تمام کھلاڑیوں کو اس کیٹیگری میں برقرار رکھا گیا ہے۔ اُدھر وکٹ کیپر سدرہ نواز کی کیٹیگری بی سے سی میں تنزلی ہوگئی ہے۔

عروج ممتاز، چیئر آف نیشنل ویمنز سلیکشن کمیٹی:

چیئر آف نیشنل ویمنز سلیکشن کمیٹی عروج ممتاز کا کہنا ہے کہ وہ سیزن 22-2021 کے لیے ویمنز کنٹریکٹ پانے والی تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرنا چاہتی ہیں، رواں سال 12 کھلاڑیوں کو سینٹرل کنٹریکٹ دیا گیا ہے، گزشتہ سال یہ تعداد 9 تھی۔

انہوں نے کہا کہ عمدہ کارکردگی کی بدولت فاطمہ ثناء کو ایمرجنگ سے ترقی دے کر سی کیٹیگری میں شامل کرلیا گیا ہے تاہم ایمرجنگ

کٹیگری میں شامل باقی آٹھوں کھلاڑیوں کو رواں سال بھی ایمرجنگ کنٹریکٹ دیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ وہ عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی کھلاڑیوں کو سنٹرل کنٹریکٹ دے کر ان کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہیں۔
عروج ممتاز کا کہنا ہے کہ کوویڈ19 کی وجہ سے گزشتہ سال دنیا کے لیے ایک چیلنج تھا مگر پی سی بی نے اس دوران بھی خواتین کرکٹرز کے لیے انٹرنیشنل اور ڈومیسٹک کرکٹ کا اہتمام کیے رکھا ۔

انہوں نے مزید کہا کہ ندا ڈار نے جنوبی افریقہ میں متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جس کے باعث انہیں سی سے بی کٹیگری میں ترقی دی گئی۔ وہ پر امید ہیں کہ ندا ڈار ایک سینئر ممبر کی حیثیت سے یہ ذمہ داری نبھاتی رہیں گی اور اپنی کارکردگی کے ذریعے پاکستان کو میچز جتوانے کی کوشش کرتی رہیں گی۔

عروج ممتاز نے کہا کہ وہ کائنات امتیاز اور نشرہ سندھو کو بھی مبارکباد پیش کرنا چاہتی ہیں کہ جو بین الاقوامی اور ڈومیسٹک دونوں طرز کی کرکٹ میں اپنی کارکردگی سے سلیکٹرز کو متاثر کرنے میں کامیاب رہیں۔

انہوں نے کہا کہ جہاں ہم نے چند کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں سینٹرل کنٹریکٹ میں ترقی دی ہے تو وہیں ہم نے غیر تسلی بخش کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر سدرہ نواز کی کٹیگری بی سے سی میں تنزلی کر دی ہے۔

عروج ممتاز نے کہا کہ سلیکشن کمیٹی چھ ماہ بعد کنٹریکٹ کی اس فہرست کا دوبارہ جائزہ لے گی اور اگر ضرورت پڑی تو اس پر نظر ثانی بھی کی جائے گی تاہم ہمیں یقین ہے کہ یہ تمام کھلاڑی ہمارے اعتماد پر پورا اتریں گی۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.